
وہ کیسا زمانہ تھا
تحریر
مصنفہ: مریم شہزادی

❦ وہ کیسا زمانہ تھا ❦

وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب بیٹے جائیداد نہیں مگر
ماں اپنے حصے میں مانگا کرتے تھے۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب تختیوں کی سیاہی تو دھل جایا
کرتی تھی مگر علم دلوں میں پختگی رکھتا تھا۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب تصویر سیاہ و سفید مگر
زندگیاں رنگین ہوا کرتی تھی۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب درسگاہیں تو بہت کم تھی مگر
ہر شخص اعلیٰ کردار کا جیتا جاگتا نمونہ تھا۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب لوگ دست خالی مگر
رشتے مضبوط ہوا کرتے تھے۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب پڑھانے والے تو کم تھے مگر
سیکھنے کا جذبہ سب میں تھا۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب عبادت گاہیں تو کم مگر
عبادت گزار زیادہ تھے۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب مکانوں کی تعمیر پر کم مگر
کردار کی تعمیر پر زیادہ توجہ دی جاتی تھی۔
وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب دلوں کے فاصلے خطوں کی
سیاہی سے مٹا کرتے تھے۔

وہ کیسا زمانہ تھا کہ جب بڑوں کے فیصلوں کے آگے
جوانوں کی طاقت سر جھکا جایا کرتی تھی۔
یقیناً وہ زمانہ کم پڑھے لکھے لوگوں کا زمانہ تھا
مگر افسوس کہ وہ زمانہ تاریخ بن گیا
اور تاریخیں کبھی لوٹ کر نہیں آیا کرتی۔

مریم شہزادی ——